احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 17 اپریل 2010ء

روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17/اپریل 2010ء 2جمادی الاول 1431 ہجری 17شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 84

انسان کی امیدیں اور موت

حضرت انسؓ بن مالک فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے زمین پر کچھ لکیریں کھینچیں اور فرمایا یہ انسان کی امیدیں ہیں اور یہ انسان کی اجل یعنی موت ہے۔ انسان ابھی امیدوں میں مشغول ہوتا ہے کہ یہ لکیر یعنی موت انسان کو آلیتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب فی الامل وطوله حدیث نمبر5938)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر طرح سے لوگوں کو سمجھا دیں کہ یہ زمانہ بہت نازک ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس قدر بار بار مجھے آئندہ اور بھی خطرناک زمانہ کے آنے کے متعلق وحی کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت قریب ہے اور وہ جلد آنے والی ہے جیسا کہ کل بیان کیا گیا تھا۔ طرح طرح کے لباسوں میں موتیں وارد ہو رہی ہیں طاعون ہے۔ وبائیں ہیں۔ قحط ہے۔ زلزلے ہیں۔ جب ایسی مصیبتیں وارد ہوتی ہیں تو دنیاداروں کی عقل جاتی رہتی ہے اور وہ ایک سخت غم اور مصیبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں جس سے نکلنے کا کوئی طریق ان کو نہیں سوجھتا۔ قرآن شریف میں اسی کی طرف اشارہ ہے وتری الناس سکٰری ...... تو لوگوں کو دیکھتا ہے کہ نشے میں ہیں حالانکہ وہ کسی نشے میں نہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ نہایت درجہ کے غم اور خوف سے ان کی عقل ماری گئی ہے اور کچھ حوصلہ باقی نہیں رہا۔ ایسے موقعہ پر بجز متقی کے کسی کے اندر صبر کی طاقت نہیں رہتی۔ دینی امور میں بجز تقویٰ کے کسی کو صبر حاصل نہیں ہو سکتا۔ بلا کے آنے کے وقت سوائے اس کے کون صبر کر سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے ہوئے ہو جب تک کہ پہلے ایمان پختہ نہ ہو۔ ادنیٰ نقصان سے انسان ٹھوکر کھا کر دہریہ بن جاتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق نہیں۔ اس میں مصیبت کی برداشت نہیں۔

دنیا دار لوگ تو ایسے مصائب کے وقت وجود باری تعالیٰ کا بھی انکار کر بیٹھتے ہیں۔ دنیا کی وضع ہی ایسی بنی ہے کہ اس میں مصائب کا آنا ضروری ہے۔ دنیا میں جس قدر آدمی گزرتے ہیں ان میں سے کون دعویٰ کر سکتا ہے کہ اس پر کبھی کوئی مصیبت وارد نہیں ہوئی۔ کسی کی مصیبت اولاد پر وارد ہوتی ہے اور کسی کے مال پر اور کسی کی عزت پر۔ غرض ہر ایک کو کوئی نہ کوئی مصیبت اور ابتلاء دیکھنا ہی پڑتا ہے۔ بغیر اس کے دنیا میں چارہ نہیں۔ یہ دنیا کا لازمہ ہے۔ عرب کا ایک پرانا شاعر لکھتا ہے

سئمت تکالیف الحیاۃ ومن یعش
ثمانین حولا لا ابا لک یسئم

دنیا میں میں نے بڑی بڑی تکلیفیں دیکھی ہیں اور جو کوئی میری طرح اسی سال تک جئے گا وہ بھی لامحالہ کچھ دیکھے گا۔

دنیا کے مصائب تو دراصل چند روز کے واسطے ہیں۔ کوئی جلدی مرا اور کوئی دیر سے مرا۔ آخر سب نے مرنا ہے۔

﴿ملفوظات جلد پنجم ص 413﴾

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 216-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

﴿صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ﴾

خالی آسامیاں

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ // رجسٹرار // نرسنگ میں مزید آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

☆ گائناکالوجسٹ ☆ آئی سپیشلسٹ
☆ ریڈیالوجسٹ ☆ پیتھالوجسٹ (ہسٹو پیتھ)
☆ پیڈز/میڈیکل/گائنی/ سرجیکل رجسٹرار میل/ فی میل ☆ نرسز میل/ فی میل ☆ ریڈیوگرافر اور لیبارٹری ٹیکنیشن

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین وحضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب/ امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ حضرات کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ 047-6215646 پر کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

سیکرٹری امور عامہ اور سیکرٹری تعلیم کو نصائح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

اب سیکرٹری امور عامہ کا صرف یہ کام ہی نہیں ہے کہ آپس کے فیصلے کروائے جائیں یا غلط حرکات اگر کسی کی دیکھیں تو انہیں دیکھ کر مرکز میں رپورٹ کر دی جائے۔ اس کا یہ کام بھی ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بیکار افراد جن کو روزگار میسر نہیں، خدمت خلق کا بھی کام ہے اور روزگار مہیا کرنے کا بھی کام ہے، اس کے لئے روزگار کی تلاش میں مدد کرے۔ بعض لوگ طبعاً کاروباری ذہن کے بھی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی فہرستیں تیار کریں۔ اگر ایسے افراد میں صلاحیت دیکھیں تو تھوڑی بہت مالی مدد کر کے معمولی کاروبار بھی شروع کروایا جاسکتا ہے۔ اور اگر ان میں صلاحیت ہوگی تو وہ کاروبار چمک بھی جائے گا اور آہستہ آہستہ بہتر کاروبار بن سکتا ہے۔ میں نے کئی لوگوں کو دیکھا ہے جو پاکستان میں بھی سائیکل پر پھیری لگا کر یا کسی دکان کے تھڑے پر بیٹھ کے، ٹوکری رکھ کر یا چند کپڑے کے تھان رکھ کر اس وقت دکانوں کے مالک بنے ہوئے ہیں۔ تو یہ ہمت دلانا بھی، توجہ دلانا بھی، ایسے لوگوں کے پیچھے پڑ کر کسی نہ کسی کام پر لگیں یہ بھی جماعتی نظام یا جماعتی نظام کے عہدیدار کا کام ہے جس کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے یعنی سیکرٹری امور عامہ۔

پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنے ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جاسکتی ہے اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کر رہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، **سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جا رہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جا رہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچہ کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے۔ بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہو گئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف۔ اے ضرور کرنا چاہئے۔**

افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا۔ سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس سی، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے۔ بلکہ جہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے۔ اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں۔ جماعت (۔) حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی اور پھر یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کہ بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہرحال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جوان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہوگا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ بہرحال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی، اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارہ میں چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم موثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہو سکتا ہے۔ فہرست تیار ہو سکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کر کے پھر آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس

لاس اینجلس امریکہ میں جلسہ مصلح موعود کی تقریب

لاس اینجلس ایسٹ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے لاس اینجلس کی جماعتوں نے جلسہ مصلح موعود مورخہ 21 فروری 2010ء کو بیت الحمید میں منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ کے ساتھ اس تقریب کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں نظم اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔

مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب صدر جماعت لاس اینجلس ایسٹ نے حاضرین کے سامنے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔ بعدہٗ مکرم مظہر الحق صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ جس کا انگریزی میں ترجمہ ایک طفل عزیزم قاصد احمد صادق نے پیش کیا۔ پھر ایک اور طفل عزیزم عثمان مظفر نے حضرت مصلح موعود کی سوانح پڑھ کر سنائی۔

ازاں بعد مکرم ڈاکٹر احسان محمود خاں صاحب نے اختلافات سلسلہ کی صحیح تاریخ، مکرم عمران جٹالہ صاحب نے ''وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا'' مکرم عبدالقدیر ملک صاحب نے ''پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق'' کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد بچیوں نے

''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے''

ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ جس کا ترجمہ عزیزہ امان احمد نے پیش کیا۔

آخر پر خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی سیرت کے چند واقعات پیش کئے۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام کو پہنچا۔ آخر پر تمام احباب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ کل حاضری 600 رہی۔

لاس اینجلس ویسٹ

مورخہ 21 فروری کو ہی جماعت لاس اینجلس ویسٹ کو بیت السلام میں جلسہ مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی جس کی صدارت مکرم چوہدری جلال الدین احمد صاحب نے کی۔ اس جلسہ کی حاضری 85 تھی۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ کے بعد نظم پیش کی گئی۔ بعدہٗ مکرم سید اکمل احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ اور انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنائے۔ مکرم صاحبزادہ رشید لطیف راشدی صاحب نے حضرت مصلح موعود کے کارنامے، مکرم امجد محمود خان صاحب نے اختلافات سلسلہ کی تاریخ، مکرم ظفر باسط صاحب نے ہندوستان میں شدھی تحریک کے بارے میں حضرت مصلح موعود کی خدمات، مکرم ارمغان ملک صاحب نے ''نوجوانوں کی اصلاح خدام الاحمدیہ کے ذریعہ''، پر مکرم ارشد محمود خان صاحب نے ''تحریک جدید اور وقف جدید'' کے موضوع پر تقاریر کیں آخر پر مکرم ناصر محمود ملک صاحب نے دعا کرائی۔

ان جماعتوں کے علاوہ فینکس اور طوسان جماعتوں نے بھی انہیں تاریخوں میں جلسہ مصلح موعود منعقد کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مصلح موعود کی خواہشات کے مطابق احمدیت کا جھنڈا بلند سے بلند تر کرنے کی توفیق دے۔ آمین

18 اپریل 2010ء

1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-00 am	طلباء جامعہ کے ساتھ ایک نشست
3-10 am	راہ ھدیٰ
4-45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اپریل 2010ء
5-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-25 am	یسرنا القرآن
6-45 am	تلاوت، درس حدیث
6-55 am	لقاء مع العرب
8-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اپریل 2010ء
9-35 am	فیتھ میٹرز
10-35 am	آئل پینٹنگ
11-10 am	تلاوت، درس حدیث
12-30 pm	فیتھ میٹرز
1-35 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث
5-30 pm	یسرنا القرآن
5-55 pm	بنگلہ پروگرام
6-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اپریل 2010ء
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	خبرنامہ
9-30 pm	فیتھ میٹرز
10-40 pm	یسرنا القرآن
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

تہجد کے لئے اٹھنے کے تیرہ طریق

بیان فرمودہ حضرت مصلح موعود

حضرت مصلح موعود اپنی تقریر ذکر الٰہی میں فرماتے ہیں:۔

سوال یہ ہے کہ تہجد پڑھنی تو ضرور چاہئے مگر رات کو اٹھیں کیونکر۔ اس کا ایک ادنیٰ طریق میں پہلے بتاتا ہوں اگرچہ اس میں نقصان بھی ہے۔ مگر فائدہ بھی ہوسکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ آجکل الارم والی گھڑیاں مل سکتی ہیں ان کے ذریعہ انسان جاگ سکتا ہے۔ مگر میرا تجربہ ہے کہ یہ کوئی ایسا مفید طریق نہیں ہے۔ وجہ یہ کہ چونکہ انسان کو بھروسہ ہوجاتا ہے کہ وہ مجھے وقت پر جگا دے گی اس لئے رات کو اٹھنے کی نیکی کی طرف جو توجہ اور خیال ہونا چاہئے وہ اس کو نہیں ہوتا۔ اگر اسے اٹھنے کا خیال ہوتا اور اسی خیال میں ہی اس کی آنکھ لگ جاتی تو گویا وہ ساری رات ہی عبادت کرتا رہتا۔ اس کے علاوہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر اٹھنے کو جی نہ چاہے تو انسان بجتے بجتے الارم کو بند کر دیتا ہے۔ لیکن اگر نیت اور ارادہ سے سوئے گا تو وقت پر ضرور اٹھ کھڑا ہوگا۔ پھر ایسے لوگ جو گھڑی کے ذریعہ اٹھتے ہیں وہ اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ نماز میں نیند آتی ہے۔ اس کی بھی وجہ یہی ہے کہ وہ گھڑی سے اٹھتے ہیں نہ کہ اپنے طور پر اس لئے یہ طریق کوئی مفید نہیں ہے۔ ہاں ابتدائی حالت کے لئے یا کسی خاص ضرورت کے وقت مفید ہوتا ہے۔

میرے نزدیک وہ طریق جن سے رات کو اٹھنے سے مدد مل سکتی ہے تیرہ ہیں۔ اگر کوئی شخص ان پر عمل کرے تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے ضرور کامیابی ہوگی۔ شروع میں تو ہر کام میں مشکلات ہوتی ہیں مگر آخر کار ضرور ان کے ذریعہ کامیابی ہوگی۔ یہ سب باتیں جو میں بیان کروں گا وہ قرآن اور حدیث سے ہی اخذ کی ہوئی بیان کروں گا نہ کہ اپنی طرف سے۔ مگر یہ خدا تعالیٰ کا مجھ پر خاص فضل ہے کہ یہ باتیں مجھ پر ہی کھولی گئی ہیں۔ اور اوروں سے پوشیدہ رہی ہیں۔ اگر وقت تنگ نہ ہوتا تو میں قرآن کریم کی وہ آیات اور حدیثیں بھی بیان کر دیتا جن سے میں نے اخذ کی ہیں مگر اب صرف نتائج ہی بیان کروں گا۔

پہلا طریق یہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ نے نیچر میں قاعدہ رکھا ہے کہ جس وقت میں کوئی چیز پیدا ہوئی ہو وہی وقت جب دوسری دفعہ آئے تو اس چیز میں پھر جوش پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کی مثالیں کثرت سے مل سکتی ہیں۔ مثلاً انسان کو جو بیماری بچپن میں ہوئی ہو وہی بیماری بڑھاپے میں جبکہ بچپن کی سی حالت ہوجاتی ہے عود کر آتی ہے۔ یہی بات درختوں اور پرندوں میں پائی جاتی ہے۔ اس قاعدہ سے رات کو اٹھنے میں اس طرح مدد مل سکتی ہے کہ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کچھ عرصہ ذکر کرلے۔ اس کا یہ فائدہ ہوگا کہ جتنا عرصہ وہ ذکر کرے گا صبح سے اتنا ہی قبل اس کی آنکھ ذکر کرنے کے لئے کھل جائے گی۔

دوسرا طریق یہ ہے

کہ عشاء کی نماز پڑھ لینے کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ رسول کریم ﷺ نے بھی عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کلام کرنے سے روکا ہے۔ گو یہ بھی ثابت ہے کہ بعض دفعہ آپؐ کلام کرتے رہے ہیں۔ مگر عام طور پر آپؐ نے منع فرمایا ہے۔ اس کا باعث یہ ہے کہ اگر عشاء کی نماز کے بعد باتیں شروع کر دی جائیں گی تو انسان زیادہ جاگے گا اور صبح کو دیر کرکے اٹھے گا اور دوسرے یہ کہ اگر وہ باتیں دینی اور مذہبی نہ ہوں گی تو ان کی وجہ سے توجہ دین سے ہٹ جائے گی۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز کے بعد بغیر کلام کئے سوجانا چاہئے تاکہ دینی خیالات پر ہی آنکھ لگے اور سویرے کھل جائے۔ دفتر کے کام یا اور کوئی ضروری فعل عشاء کی نماز کے بعد منع نہیں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ سونے سے پہلے ذکر کرلے۔ یہ دوسرا طریق ہے۔

تیسرا طریق یہ ہے

کہ جب کوئی عشاء کی نماز پڑھ کر آئے اور سونے لگے تو خواہ اس کا وضو ہی ہے تو بھی تازہ وضو کرکے چارپائی پر لیٹے۔ اس کا اثر قلب پر پڑتا ہے اور اس سے خاص قسم کی نشاط پیدا ہوتی ہے اور جب کوئی تازہ وضو کی وجہ سے نشاط کی حالت میں سوئے گا تو وہ آنکھ کھلتے وقت بھی نشاط میں ہی ہوگا۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر کوئی روتا سوئے تو وہ چیخ مار کر اٹھ بیٹھتا ہے اور اگر ہنستا سوئے تو اٹھتے وقت بھی اس کا چہرہ بشاش ہی ہوتا ہے اسی طرح جو وضو کرکے نشاط سے سوتا ہے وہ اٹھتا بھی نشاط سے ہی ہے اور اس طرح اس کو اٹھنے میں مدد ملتی ہے۔

چوتھا طریق یہ ہے

کہ جب سونے لگے تو کوئی ذکر کرکے سوئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ رات کو ذکر کرنے کے لئے پھر اس کی آنکھ کھل جائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت ﷺ بھی سونے سے پہلے یہ ذکر کیا کرتے تھے۔ آیت الکرسی پھر تینوں قل ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور ہاتھ سارے جسم پر پھیرتے اور ایسا تین دفعہ کرتے تھے اور پھر دائیں طرف منہ کرکے یہ (دعا) پڑھتے۔ اسی طرح ہر ایک مومن کو چاہئے اور پھر چارپائی پر لیٹ کر دل میں سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم یا کوئی اور ذکر جاری رکھنا چاہئے حتیٰ کہ اس حالت میں آنکھ لگ جائے۔ کیونکہ جس حالت میں انسان سوتا ہے عام طور پر وہی حالت ساری رات اس پر گزرتی رہتی ہے۔ اس لئے جو شخص تسبیح وتحمید کرتے سوئے گا۔ گویا ساری رات اسی میں لگا رہے گا۔ دیکھو عورتیں یا بچے اگر کسی غم اور تکلیف میں سوئیں۔ تو سوتے سوتے جب کروٹ بدلتے ہیں۔ تو دردناک اور غمگین آواز نکالتے ہیں۔ کیونکہ اس غم کا جو سوتے وقت ان کو تھا ان پر اثر ہوتا ہے۔ لیکن اگر کوئی تسبیح کرتے سوئے گا تو جب کروٹ بدلے گا اس کے منہ سے تسبیح کی آواز ہی نکلے گی۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن وہ ہوتے ہیں کہ (-) ان کے پہلو بستروں سے اٹھے رہتے ہیں۔ اور وہ خوف اور طمع سے اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں۔ بظاہر تو یہ بات درست نہیں معلوم ہوتی۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ بھی سوتے تھے اور دوسرے سب مومن بھی سوتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ چونکہ وہ تسبیح کرتے کرتے سوتے ہیں اس لئے ان کی نیند نیند نہیں ہوتی بلکہ تسبیح ہی ہوتی ہے اور اگرچہ وہ سوتے ہیں مگر درحقیقت سوتے نہیں۔ ان کی کمریں بستروں سے الگ رہتی ہیں اور وہ خدا کی یاد میں مشغول ہوتے ہیں۔

پانچواں طریق یہ ہے

کہ سونے کے وقت کامل ارادہ کرلیا جائے کہ تہجد کے لئے ضرور اٹھوں گا۔ انسان کے اندر خدا تعالیٰ نے یہ طاقت رکھی ہے کہ جب وہ زور سے اپنے نفس کو کوئی حکم کرتا ہے تو وہ تسلیم کرلیتا ہے اور یہ ایک ایسی بات ہے جس کو تمام دانا مانتے آئے ہیں۔

پس تم سونے کے وقت پختہ ارادہ کرلو کہ تہجد کے وقت ضرور اٹھیں گے۔ اس طرح کرنے میں گو تم سوجاؤ گے مگر تمہاری روح جاگتی رہے گی کہ مجھے حکم ملا ہے کہ فلاں وقت جگانا ہے اور عین وقت پر خود بخود تمہاری آنکھ کھل جائے گی۔

چھٹا طریق

ایسا ہے کہ جس کے کرنے کی میں صرف ایسے ہی شخص کو اجازت دیتا ہوں جو یہ دیکھتا ہو کہ میرا ایمان خوب مضبوط ہے اور وہ یہ کہ وتروں کو عشاء کی نماز کے ساتھ نہ پڑھے بلکہ تہجد کے وقت پڑھنے کے لئے رہنے دے۔ عام طور پر یہ بات پائی جاتی ہے کہ انسان فرض کو خاص طور پر ادا کرتا ہے مگر نفل میں سستی کر جاتا ہے۔ پس جب نفلوں کے ساتھ واجب مل جائے گا تو اس کی روح کبھی آرام نہ کرے گی جب تک کہ اس کو ادا نہ کرے اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نفس سستی نہیں کرے گا۔ لیکن اگر وتر پڑھے ہوئے ہوں اور تہجد کے وقت آنکھ کھل بھی جائے تو نفس کہہ دیتا ہے کہ وتر تو پڑھے ہوئے ہیں نفل نہ پڑھے تو نہ سہی۔ مگر جب یہ خیال ہوگا کہ وتر بھی پڑھنے ہیں تو ضرور اٹھے گا اور جب اٹھے گا تو نفل بھی پڑھ لے گا۔ لیکن جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے اس کے لئے شرط ہے کہ ایمان بہت مضبوط ہو۔ جب ایمان مضبوط ہوگا تو وتروں کے لئے ضرور اٹھے گا۔ ورنہ وتروں کے پڑھنے سے بھی محروم رہے گا۔

ساتواں طریق

بھی انہیں لوگوں کے لئے ہے جو روحانیت میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور وہ یہ کہ عشاء کی نماز کے بعد نفل پڑھنے شروع کر دیں اور اتنی دیر تک پڑھیں کہ نماز میں ہی نیند آجائے اور اتنی نیند آئے کہ برداشت نہ کی جاسکے اس وقت سوئے باوجود اس کے کہ اس میں زیادہ وقت لگے گا مگر سویرے نیند کھل جائے گی یہ روحانی ورزش ہوتی ہے۔

آٹھواں طریق

وہ ہے جس کا ہمارے صوفیاء میں رواج تھا میں نے اس کی ضرورت محسوس نہیں کی مگر ہے مفید اور وہ یہ ہے کہ جن دنوں میں زیادہ نیند آئے اور وقت پر آنکھ نہ کھلے ان میں نرم بستر ہٹا دیا جائے۔

نواں طریق

یہ ہے کہ سونے سے کئی گھنٹے پہلے کھانا کھالیا جائے۔ یعنی مغرب سے پہلے یا مغرب کی نماز کے بعد فوراً۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان کی روح چست ہوتی ہے مگر جسم سست کر دیتا ہے۔ جسم ایک طوق ہے جو روح کو چمٹا ہوا ہے جب یہ طوق بھاری ہوجائے تو پھر روح کو دبا لیتا ہے۔ اس لئے سونے کے وقت معدہ پُر نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس کا اثر قلب پر بہت پڑتا ہے اور انسان کو سست کر دیتا ہے۔

دسواں طریق

یہ ہے کہ جب انسان رات کو سوئے تو ایسی حالت میں نہ ہو کہ جنبی ہو یا اسے کوئی غلاظت لگی ہو۔ بات یہ ہے کہ طہارت سے ملائکہ کا بہت بڑا تعلق ہوتا ہے اور وہ گندے انسان کے پاس نہیں آتے۔ بلکہ دور ہٹ جاتے ہیں۔ اسی لئے رسول کریم ﷺ کے سامنے جب ایک بودار چیز کھانے کے لئے لائی گئی تو آپؐ نے صحابہؓ کو فرمایا کہ تم کھالو میں نہیں کھاتا۔ صحابہؓ نے کہا ہم بھی نہیں کھاتے۔ آپؐ نے فرمایا تم کھالو میرے ساتھ تو فرشتے باتیں کرتے ہیں اس لئے میں نہیں

کھاتا۔ کیونکہ انہیں ایسی چیزوں سے نفرت ہے۔

تو غلاظت کو ملائکہ بہت ناپسند کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول سناتے تھے کہ ایک دفعہ میں نے کھانا کھایا اور ہاتھ دھوئے بغیر سوگیا۔ رویا میں میں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب آئے ہیں اور انہوں نے مجھے قرآن کریم دینا چاہا لیکن جب میں ہاتھ لگانے لگا تو کہا کہ ہاتھ نہ لگانا تمہارے ہاتھ صاف نہیں ہیں۔ تو بدن کے صاف ہونے کا قلب پر بہت اثر پڑتا ہے۔ صفائی کی حالت میں سونے والے کو ملائکہ آ کر جگا دیتے ہیں۔ لیکن اگر صفائی میں فرق ہو تو پاس نہیں آتے۔ یہ طریق جسم کی صفائی کے متعلق ہے۔

گیارھواں طریق

یہ ہے کہ بستر پاک وصاف ہو۔ بہت لوگ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے مگر یاد رکھنا چاہئے کہ بستر کی پاکیزگی روحانیت سے خاص تعلق رکھتی ہے اس لئے اس کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

بارھواں طریق

ایسا ہے کہ عوام کو اس پر عمل کرنے کی وجہ سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہاں خاص لوگوں کے لئے نقصان دہ نہیں اور وہ یہ کہ میاں و بیوی ایک بستر میں نہ سوئیں۔ رسول کریم ﷺ سوتے تھے لیکن آپؐ کی شان بہت بلند اور ارفع ہے۔ آپؐ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوسکتا تھا۔ مگر دوسرے لوگوں کو احتیاط کرنی چاہئے۔ بات یہ ہے کہ جسمانی شہوت کا اثر جتنا زیادہ ہو اسی قدر روحانیت کو بند کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت نے کہا کہ کھاؤ پیؤ مگر حد سے نہ بڑھو۔ کیوں نہ بڑھو، اس لئے کہ شہوانی جذبہ زیادہ بڑھ کر روحانیت کو نقصان پہنچائے گا۔ پس وہ لوگ جو اپنے نفس پر قابو رکھتے ہیں وہ اگر اکٹھے سوئیں تو کوئی حرج نہیں ہوتا مگر عام لوگوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے اور وہ لوگ جنہیں اپنے خیالات پر پورا پورا قابو نہ ہو ان کو اکٹھا نہیں سونا چاہئے۔ اس طرح ان کو شہوانی خیالات آتے رہیں گے اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ سوتے سوتے جماع کرنے یا پیار کرنے لگ جاتے ہیں۔ اس طرح روحانیت پر برا اثر پڑتا ہے اور اٹھنے میں سستی ہو جاتی ہے۔

تیرھواں طریق

ایسا اعلیٰ ہے کہ جو نہ صرف تہجد کے لئے اٹھنے میں بہت بڑا ممد اور معاون ہے بلکہ اس پر عمل کرنے سے انسان بدیوں اور برائیوں سے بھی بچ جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ سونے سے پہلے دیکھنا چاہئے کہ ہمارے دل میں کسی کے متعلق کینہ یا بغض تو نہیں ہے اگر ہو تو اس کو دل سے نکال دینا چاہئے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ روح کے پاک ہونے کی وجہ سے تہجد کے لئے اٹھنے کی توفیق مل جائے گی۔ خواہ اس قسم کے خیالات ان پر پھر قابو پا ہی لیں۔ لیکن رات کو سونے سے پہلے ضرور نکال دینے چاہئیں اور دل کو بالکل خالی کر لینا چاہئے۔ اس میں حرج ہی کیا ہے۔ اگر کوئی ایسے خیالات میں دنیاوی فائدہ سمجھتا ہے تو دل کو کہے کہ دن کو پھر یاد رکھ لینا رات کو سونے کے وقت کسی سے لڑائی تو نہیں کرنی کہ ان کو دل میں رکھا جائے۔ اول تو ایسا ہوگا کہ اگر ایک دفعہ اپنے دل سے کسی خیال کی جڑھ کاٹ دی جائے گی تو پھر وہ آئے گا ہی نہیں۔ دوسرے اس قسم کے خیالات رکھنے سے جو نقصان پہنچنا ہوتا ہے اس سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ثابت شدہ بات ہے کہ ایک چیز جس قدر زیادہ عرصہ دوسرے کے ساتھ رہتی ہے اسی قدر زیادہ اپنا اثر اس پر کرتی ہے۔ مثلاً اگر اسپنج کو پانی سے بھر کر کسی چیز پر جلدی سے پھیر کر ہٹایا جائے تو وہ بہت تھوڑی گیلی ہوگی۔ لیکن اگر دیر تک اس پر رکھا جائے تو وہ بہت زیادہ بھیگ جائے گی۔ اسی طرح جو خیالات انسان کو دیر تک رہیں وہ اس کے دل میں بہت زیادہ جذب ہو جاتے ہیں۔ اور سوتے وقت جن خیالات کو انسان اپنے دل میں رکھے ان کو اس کی روح ساری رات دہراتی رہتی ہے۔ دن میں اگر کوئی ایسا خیال ہو تو وہ اتنا نقصان دہ نہیں ہوتا جتنا رات کے وقت کا۔ کیونکہ دن میں دوسرے کاروبار میں مشغول ہونے کی وجہ سے وہ بھلا دیتا ہے لیکن رات کو بار بار آتا ہے۔ پس سوتے وقت اگر کوئی برا خیال ہو۔ تو اسے نکال دینا چاہئے تاکہ وہ دل میں گڑ نہ جائے۔ کیونکہ اگر گڑ گیا تو پھر اس کا نکلنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ پھر اگر رات کو جان ہی نکل جائے تو اس بدی کے خیال سے توبہ کرنے کا موقعہ بھی نہیں ملے گا۔ اس طرح نفس کو ڈرانا چاہئے اور جب ایک دفعہ خیال نکل جائے گا تو پھر اس سے نجات مل جائے گی۔ غرض سوتے وقت نفس میں برے خیالات نہیں رہنے دینے چاہئیں۔ جب اس طرح دل کو پاک وصاف کر کے کوئی سوئے گا تو تہجد کے وقت اٹھنے کی اسے ضرور توفیق مل جائے گی۔

(ذکر الٰہی۔ انوار العلوم جلد 3 ص 511)

مکرم رشید احمد صاحب بھٹی

مغربی افریقہ میں ایک واقف عارضی کی رپورٹ

پانی مہیا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کی بے لوث خدمات

خاکسار کا نام رشید احمد بھٹی ہے اور ضلع شیخوپورہ سے تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 1959ء میں قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔ زیر رپورٹ وقف عارضی سے قبل اللہ تعالیٰ کے فضل سے واپڈا، جیوٹکنیا (یوگوسلاویہ) اور عرب ممالک میں بھی کام کرنے کا موقعہ ملا۔ علاوہ ازیں شمالی افریقہ میں Deep drilling کے علاوہ پمپ انسٹالیشن، واٹر مینجمنٹ کے پراجیکٹ پر کام کرنے کا موقعہ ملا۔ ہر جگہ احمدیت کی چھاپ اور خلیفہ وقت کی راہنمائی اور دعاؤں کے طفیل محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر خدمت کی توفیق ملتی رہی۔

دسمبر 2007ء میں خاکسار کو حضور انور کے ارشاد کہ ’’IAAAE پاکستان سے بھی انجینئر وقف عارضی پر افریقہ جائیں‘‘ بینن، ویسٹ افریقہ کے ملک میں خدمت سپرد کی گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں خاصی کامیابی حاصل ہوئی۔

بینن کے نارتھ میں کچھ علاقے ایسے ہیں کہ جہاں پینے کے پانی کی سخت قلت ہے۔ لوگ جوہڑ اور دوسری جگہوں سے گدلا پانی پینے پر مجبور ہیں۔ جنگلوں میں گایوں اور بھیڑ بکریوں کی بہتات ہے۔ اس لئے انسان کے علاوہ جانوروں کو بھی پینے کے پانی کی بہت مشکل ہے۔ لہٰذا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر جماعت نے زرکثیر خرچ کر کے ان علاقوں میں جہاں پانی کی قلت ہے پمپ انسٹال کئے اور اس کیلئے پہلے سروے کیا گیا۔ پانی کا واٹر لیول بھی چیک کر کے جنوری 2008ء سے مارچ 2008ء تک پمت، میراکو، چارو، نکی، داسہ DASSA، سوالو، ریجنز میں گورنمنٹ کے مشورے سے 19 پمپ لگائے گئے جس سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان علاقوں کے عوام کا پانی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو گیا۔

اپریل 2008ء میں سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ خلافت جوبلی کے دورہ پر بینن تشریف لائے تو حکومت کے افسران کے علاوہ صدر مملکت نے بھی (water 4 Life) واٹر فار لائف پراجیکٹ کی کارکردگی کا حضور انور کی خدمت اقدس میں بر ملا اعتراف کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور اس انسانی بنیادی ضرورت پر کام کو جاری رکھنے کی درخواست کی۔

بینن کے بعد 8 تا 20 مارچ 2008ء ملک نائیجر کا دورہ کیا اور پانی کا جائزہ لیا۔ معلوم ہوا کہ سب سے مشکل پانی کا حصول نائیجر میں ہے جہاں پانی کا لیول 65 میٹر سے بھی زیادہ ہے۔ لوگ کنوؤں سے مویشیوں کی مدد سے پانی نکالتے ہیں۔ کئی دور دراز علاقوں کا مکمل سروے کر کے مفصل رپورٹ لندن ہیڈکوارٹرز ارسال کی گئی۔

جولائی 2008ء میں حضور پُرنور کے ارشاد پر نائیجیریا کے مختلف علاقوں الورین سٹیٹ، ابوجا، ابوجی، UMISHA، اناڈا، ARA اور رکانو کا سروے کر کے تفصیلی رپورٹ حضور انور کی خدمت اقدس میں ارسال کی گئی۔

پھر 23 ستمبر تا اکتوبر 2008ء خاکسار برکینا فاسو میں رہا اور مختلف ممالک سے پمپوں کی قیمت خرید کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ برکینا فاسو میں پمپ نسبتاً کم قیمت میں دستیاب ہیں لہٰذا جماعت نے یہاں سے 40 نئے پمپ بینن میں انسٹال کرنے کیلئے خرید کر دیئے چنانچہ پھر بینن حکومت کے مشورہ سے مندرجہ ذیل ریجنوں میں ان واٹر پمپوں کو نصب کر دیا گیا۔ DASSA، SWALOO، منگری، باسیلہ، BOHICON، LACOSSA، چارو، پراکو، طوعی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان پمپوں کی کارکردگی نہایت عمدہ رہی۔

حکومت کے افسران اور متعلقہ وزراء نے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ بینن اور انتظامیہ واٹر فار لائف نیز پیارے حضور انور کی خدمت اقدس میں اپنے خطوط کے ذریعہ شکریہ ادا کیا اور اس خدمت خلق کے کام کی بہت تعریف کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال کے قبل عرصہ میں تقریباً 60 پمپ نئے خرید کر نصب کئے گئے اور بہت سے پرانے پمپ مرمت کروا کر چالو کئے گئے جس سے اُن علاقوں کے مکینوں کیلئے پانی ایسی بنیادی ضرورت باحسن پوری ہونے لگی جس سے علاقہ کے تمام لوگ جماعت احمدیہ کے مشکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی یہ انسانی خدمت قبول فرمائے اور خدمت کی مزید توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

یہاں یہ اظہار کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میدان میں ابھی مسلسل کام کرنے کی ضرورت ہے لہٰذا حضور پر نور کی ہدایت اور راہنمائی اور دعاؤں کے طفیل اس پراجیکٹ پر ویسٹ افریقہ میں کام جاری رکھا جائیگا تاکہ اہل افریقہ کیلئے پینے کے صاف اور شفاف پانی کا حصول مستقل بنیادوں پر مہیا ہو سکے لہٰذا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعاؤں سے ہماری مدد فرمائیں تاکہ ہم انسانیت کی بہتر سے بہتر خدمت کر سکیں۔

نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے مکرم رشید احمد بھٹی صاحب مع اہلیہ وقف کر کے مارچ 2009ء میں مستقل طور پر بینن تشریف لے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی صحت اور عمر میں برکت دے۔ آمین

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا (سنٹرل امریکہ)
کا بیسواں جلسہ سالانہ

مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گوئٹے مالا (سنٹرل امریکہ) کا جلسہ سالانہ مورخہ 6-7-8/نومبر 2009ء کو بیت الاوّل میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم نسیم مہدی صاحب مربی سلسلہ انچارج امریکہ کو اپنا خصوصی نمائندہ بنا کر بھیجا۔ نیز امریکہ سے ہی ہیومینیٹی فرسٹ کے ڈائریکٹر مکرم منعم نعیم صاحب اور ڈاکٹر وسیم سید صاحب بھی تشریف لائے۔

پریس کانفرنس

جلسہ سالانہ کے پہلے روز نماز جمعہ سے قبل ایک ہوٹل میں پریس کانفرنس بھی منعقد کی گئی جس میں ٹی وی اخبارات اور نیوز ایجنسیوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے ایک مختصر تقریر کی اور بعد ازاں پریس کے نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پریس کانفرنس بہت کامیاب رہی۔ اور گوئٹے مالا، لاطینی امریکہ کے ممالک اور فرانس کے ذرائع ابلاغ نے اسے بکثرت شائع کیا۔ اس طرح احمدیت کا پیغام کروڑوں افراد تک پہنچا۔

✿...... نیوز ایجنسی EFE کی شائع کردہ خبر کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

گوئٹے مالا میں (دین) کا پھیلاؤ

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا جو یکصد افراد پر مشتمل ہے اس ملک میں (دین) پھیلانے میں کوشاں ہے اور اس مقصد کے لئے ملک کے دیگر شہروں میں (دینی) مراکز کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ نیز ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت غریب عوام کی خدمت کرنا چاہتی ہے۔

امریکہ اور کینیڈا کے احمدیہ مشن کے ڈائریکٹر نسیم مہدی صاحب نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس سال نومبر کے آخر میں صوبہ Quetzaltenango میں نیا احمدی مرکز کھولا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر صوبوں Esquintla اور Huehuetenango میں چونکہ افراد جماعت کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں نئے مرکز کھولنے کا ارادہ ہے۔

نسیم مہدی صاحب نے بتایا کہ گوئٹے مالا میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر 1989ء میں تعمیر کی گئی تھی جس کے ساتھ لاطینی امریکہ کے اس ملک میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی اور نومبر کے ابتدائی ہفتہ میں جماعت احمدیہ گوئٹے مالا اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔

بیس سالوں میں جماعت احمدیہ کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور اس صورت حال پر ہمارے دل خوش ہیں کہ ہم اس ملک میں حقیقی (دین) پھیلانے میں کوشاں ہیں۔ ہمارا نصب العین ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ہے۔ لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک میں جماعت احمدیہ آہستہ آہستہ پھیل رہی ہے اور افریقی ممالک میں بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ہمارا مقصد قرآن کو پھیلانا ہے۔

مہدی صاحب جو (دین) کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس کے خصوصی نمائندہ کے طور پر یہاں تشریف لائے ہیں نے یہ بھی بتایا کہ ہیومینیٹی فرسٹ دنیا کے 25 ممالک میں خدمت انسانیت کی توفیق پا رہی ہے۔ اب اس ملک میں بھی باقاعدہ رجسٹریشن کروانے کے ساتھ یہاں کے غریب عوام کی خدمت کی جائے گی۔ (انشاءاللہ)

آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ دنیا کے 195 ممالک میں 200 ملین افراد پر مشتمل پُرامن جماعت ہے اور اقوام متحدہ نے بھی تسلیم کر لیا ہے کہ یہ امن پسند جماعت ہے۔ (Prensa Libre Com Gt 6-11-09)

EFE نیوز ایجنسی کی اس خبر کو 20 سے زائد اخبارات، ٹی وی اور ویب سائٹس نے شائع کیا۔

✿...... 6/نومبر 2009ء کو انٹرنیشنل ٹی وی چینل "Univision Com" نے EFE کی خبر کو اپنے پروگرام عالمی خبروں میں من وعن شائع کیا۔

✿......اسی طرح اخبار Diario Las Americas نے پوری تفصیل کے ساتھ 15/نومبر 2009ء کو شائع کیا۔

✿......اخبار "Prinsa Libre" نے Edition Electronica میں 6/نومبر کو یہ پوری خبر شائع کی۔

✿......اسی طرح متعدد ویب سائٹس نے اسے شائع کیا۔

✿......Carpe Diem نے درج ذیل سرخی کے ساتھ خبر شائع کی۔

''گوئٹے مالا میں احمدی مشنریز''

ذرائع ابلاغ کے ذریعہ گزشتہ ہفتہ معلوم ہوا کہ جماعت احمدیہ گوئٹے مالا میں 100 افراد پر مشتمل ہے اور یہاں دین پھیلا رہی ہے۔ اور اس غرض کے لئے نئے دینی مراکز کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور پہلا نیا مشن Quetzal tenango میں قائم ہوگا۔

✿......یہ خبر Siglovintiuno اخبار نے 7/نومبر کی اشاعت میں صفحہ 2 پر شائع کی تھی۔

جلسہ سالانہ گوئٹے مالا کا آغاز

سہ پہر ساڑھے تین بجے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ خصوصی نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا نے گوئٹے مالا کا پرچم لہرایا۔ اس موقع پر مولانا نسیم مہدی صاحب نے پرچم لہرانے کی اہمیت اور حکمت سے حاضرین کو آگاہ کیا۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس چار بجے سہ پہر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے سپینش ترجمہ کے بعد صاحب صدر نے افتتاحی تقریر کی جس میں جلسہ کی اہمیت اور غرض وغایت بیان کی۔ آپ کی تقریر کا سپینش ترجمہ مکرم ڈاکٹر وسیم سید صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر خاکسار عبدالستار خان نے تقریر کی اور ڈاکٹر وسیم سید صاحب نے انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت اور برکات بیان کیں۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد مہمان دوستوں کے ساتھ ایک دلچسپ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جو قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔

جلسہ کا دوسرا روز

دوسرے اجلاس کا آغاز خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم ڈاکٹر وسیم سید صاحب نے دس شرائط بیعت اور خاکسار نے ایک مثالی احمدی کا کردار کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے ''دعوت الی اللہ کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

چار بجے سہ پہر جلسہ کا تیسرا اجلاس شروع ہوا جس میں احباب جماعت سے دعوت الی اللہ کے کام کو وسعت دینے اور حکمت سے سرانجام دینے کے بارہ میں رائے لی گئی۔ مختلف احباب نے اس میں حصہ لیا اور اپنی رائے کا اظہار کیا۔ بعدازاں مکرم نسیم مہدی صاحب نے نہایت متاثر انداز میں خلافت احمدیہ اور تائیدات الٰہی کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد نومبائع احمدی خواتین کے ساتھ مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی جسے مرد حضرات نے بھی سنا۔ یہ مجلس قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔

جلسہ کا تیسرا روز

یہ اجلاس مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کی زیر صدارت تلاوت کے ساتھ شروع ہوا۔ یہ اجلاس عام تھا جس میں مہمان عمائدین نے بھی شرکت کی۔ مقامی احمدی مکرم داؤد گونسالس صاحب نے احمدیت کا مختصر تعارف پیش کیا۔ جس کے بعد دو نومبائعین مکرم Kamelo صاحب اور مکرم Dario صاحب نے قبول احمدیت کے واقعات سنائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ
اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

مکرم ڈاکٹر وسیم سید صاحب نے جلسہ سالانہ کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام میں پیارے آقا نے احباب جماعت کو خلافت کی نئی صدی میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو ادا کرنے اور خلافت کی برکات کی شکرگزاری کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ خلافت اللہ کی عظیم نعمت ہے۔ خلیفہ کا تعلق جماعت کے ساتھ اور جماعت کا خلیفہ کے ساتھ پیار اور اخلاص کا ہے۔ خلیفۂ وقت ماں سے زیادہ ہر فرد جماعت سے پیار کرنے والا ہے اور جماعت کے افراد خلیفۂ وقت کے ایک چھوٹے سے اشارہ پر اپنی زندگی قربان کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ ہماری کامیابی اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑنے، خلافت کے ساتھ چمٹے رہنے اور خلافت و نظام خلافت کی مکمل اطاعت کرنے میں ہے۔

حضور انور نے اپنے پیغام میں احباب جماعت کو نمازوں کی ادائیگی، عرفان الٰہی اور قرب الٰہی حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ اپنے ملک کے دس فیصد لوگوں تک ہر سال حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کی کوشش کریں۔ اور اس مقصد کے لئے ملکی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام وسائل بروئے کار لائیں مثلاً بک فیئرز میں شرکت، دعوت الی اللہ مجالس اور لٹریچر کی تقسیم وغیرہ۔

پیغام کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعوت الی اللہ کی پلاننگ کرنے میں مدد فرمائے اور یہ جلسہ آپ سب کا خلافت کے ساتھ ذاتی تعلق زیادہ مضبوط کرنے کا موجب ہو اور ہر دن اللہ کے فضل کے ساتھ آپ کو بہترین احمدی بناتا چلا جائے۔

ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کا تذکرہ

بعدازاں مکرم منعم نعیم صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ امریکہ نے سلائیڈز کی مدد سے حاضرین کو ہیومینیٹی فرسٹ کی بےلوث خدمت انسانیت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ دنیا کے 25 ممالک میں یہ تنظیم رجسٹرڈ ہو چکی ہے اور تعلیم صحت اور میڈیکل سہولیات مہیا کرنے میں مصروف ہے اور آسمانی آفات مثلاً زلزلہ اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد کرتی ہے۔

اب گوئٹے مالا میں یہ تنظیم رجسٹرڈ کروانے کے بعد یہاں کے ضرورتمند لوگوں کی مدد کرنے کا پروگرام ہے ۔ اس پر مہمانوں نے جذباتی انداز میں تالیاں بجا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور داد دی۔

اس اجلاس کے آخر پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر تقریر کی۔

اجلاس کے اختتام پر خاکسار عبدالستار خان، امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا نے دعا کروائی جس کے بعد جملہ شرکاء کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا ۔ اس دوران زیر دعوت افراد سے بہت ہی خوشگوار ماحول میں گفتگو ہوتی رہی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین سعید فطرت افراد کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اس جلسہ میں ملک کے دور دراز علاقوں سے نومبائعین شامل ہوئے ۔ کل حاضری 85 تھی۔ جلسے کے ابتدائی ایام میں بارش ہوتی رہی ۔ تیسرے روز مہمان احباب کی آمد متوقع تھی بارش کے رکنے اور موسم کے بہتر ہونے کے لئے دعا کی گئی اور حضور انور کی خدمت میں بذریعہ فیکس دعا کی درخواست کی گئی ۔ اللہ نے فضل فرمایا اور اچانک موسم خوشگوار ہوگیا اور بارش رک گئی۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے گوئٹے مالا اور لاطینی امریکہ کے جملہ ممالک میں احمدیت کو شاندار فتوحات عطا فرمائے ۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 5 مارچ 2010ء)

بیویاں قناعت پسند ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

”بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ بعض دفعہ حالات خراب ہو جاتے ہیں، مرد کی ملازمت نہیں رہی یا کاروبار میں نقصان ہوا، وہ حالات نہیں رہے، کشائش نہیں رہی تو ایک شور برپا کر دیتی ہیں کہ حالات کا رونا، خاوندوں سے لڑائی جھگڑے، انہیں برا بھلا کہنا، مطالبے کرنا۔ تو اس قسم کی حرکتوں کا نتیجہ پھر اچھا نہیں نکلتا۔ خاوند اگر ذرا سا بھی کمزور طبیعت کا مالک ہے تو فوراً قرض لے لیتا ہے کہ بیوی کے شوق کسی طرح پورے ہو جائیں اور پھر قرض کی دلدل ایک ایسی دلدل ہے کہ اس میں پھر انسان دھنستا چلا جاتا ہے۔ ایسے حالات میں کامل وفا کے ساتھ خاوند کا مددگار ہونا چاہئے، گزارا کرنا چاہئے“۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 23/اگست 2003ء از الفضل انٹرنیشنل 18/نومبر 2005ء)

(ص۔ب۔سامی)

جلسہ سالانہ یو کے 2009ء کے پہلے دن کا آنکھوں دیکھا حال

جیسے ہی جلسہ سالانہ گزرتا ہے اگلے جلسے کی تیاری اور انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ اور اگر جلسہ یو کے کا ہو تو اس کی بات ہی الگ سے ہے۔ مَیں یہ اس لئے بھی اچھی طرح سے جانتی ہوں کہ لندن کے ان تمام جلسوں کے ساتھ میرے سب گھر والوں کی کسی نہ کسی طرح سے ہمیشہ وابستگی رہی ہے۔

ہر جلسہ کی اپنی اہمیت ہوتی ہے، یہ ڈیوٹیاں، ذمہ واریاں، اور یہ رونقیں جلسہ کے جذبہ کو بڑھاتی رہتی ہیں اور مَیں نے بدلتے زمانے کے ساتھ ہر سال ان جذبوں اور ذمہ داریوں کو بہتر سے بہتر ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ زمانہ بے شک بدل گیا ہے۔ مگر جلسہ کی تیاریاں اور گرم جوشیاں کئی گُنا بڑھ گئی ہیں۔ اب میں اپنے بچوں کو دیکھتی ہوں تو خوشی ہوتی ہے وہی جذبہ وہی شوق بلکہ یہ کہوں تو زیادہ اچھا ہے کہ پہلے سے اب بہتر اور ماڈرن طریق سے کام ہو رہے ہیں۔ اپنے بچوں کی ان مصروفیات کو دیکھ کر میں پریشان تھی کہ میں جلسہ پر کیسے جاؤں گی؟ مَیں نے سوچا اور عکاشہ اپنے بیٹے کی تسلی کیلئے کہہ بھی دیا کہ آپ میری فکر نہ کریں آپ اپنی ڈیوٹی آرام سے کریں مَیں گھر بیٹھ کر آرام سے دیکھوں گی۔ مگر دل میں بے چینی تھی کہ میرے اپنے ہی گھر میں جلسہ ہے اور مَیں نہ جاؤں یہ کیسے ہو سکتا ہے جب کہ دُنیا کے کناروں سے لوگ آچکے ہیں۔ ان ہی سوچوں میں تھی کہ ایک دم خیال آیا کہ ہماری جماعت کی طرف سے ٹرینوں پر جانے کا انتظام کیا ہوا ہے کیوں نہ میں ٹرین پر جانے کی کوشش کروں صبح اُٹھ کر جب جانے کی تیاری شروع کی تو میری بہو اور بیٹی نے کہا موسم خراب ہے بارش بھی بہت ہے نہ جائیں مگر اب چونکہ مَیں نے پروگرام بنا لیا تھا اللہ کا نام لیا اور گھر سے نکل کھڑی ہوئی۔ تسلی کیلئے موبائل فون بھی میرے پاس تھا۔

سربیٹن سٹیشن میرے گھر سے قرب ترین ہے فری پاس بھی میرے پاس ہے تو پھر کیا مشکل۔ چھتری ساتھ لے لی۔ سٹیشن پر مجھ سے بھی پہلے لوگ پہنچ چکے تھے بلکہ پورے سٹیشن پر ہمارے ہی لوگ تھے۔ ہر ٹرین ہمارے ہی لوگوں سے بھر بھر کر جا رہی تھی سب مجھے اپنے ہی بہن بھائی رشتہ دار لگ رہے تھے، مَیں بھی ایک ٹرین میں سوار ہوگئی ۔ کھڑکی کے ساتھ والی سیٹ پر مَیں بیٹھ گئی۔ پوری ٹرین میں ہم ہی ہم تھے جو چند انگریز تھے وہ حیران پریشان ہو کر دیکھ رہے تھے کہ یہ آج کیا ہو گیا ہے۔ جیسے ہی ٹرین چلی مَیں بھول گئی کہ مَیں لندن میں ہوں مَیں نے اپنی آنکھیں بند کیں تو مَیں بہت پرانی دنیا میں پہنچ گئی ایسے لگا فیصل آباد (لائکپور) سے اپنی امی ایک بڑی بہن اور تین چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ ٹرین میں سوار ہوئی ہوں جہاں احمدیوں سے گاڑی کھچا کھچ بھری ہوئی تھی سیٹوں پر جگہ نہ ہونے کی وجہ سے مَیں اور میرے تینوں چھوٹے بہن بھائی رسیوں سے باندھے ہوئے بستر پر بیٹھے ہیں۔ گاڑی چلتے ہی نعرۂ تکبیر سے گونج اُٹھی سارے راستے ہی نعرے لگتے رہے مگر جیسے ہی ربوہ کا سٹیشن آیا تو ایک عجیب نظارہ تھا۔ اُس وقت ربوہ کا سٹیشن تو تھا مگر پلیٹ فارم نہیں تھا گاڑی سے ایک دوسرے کا سہارا لے کر اُترنا ہوتا تھا۔ یہ ربوہ میں پہلا یا دوسرا جلسہ تھا اُس جلسہ کی یاد ہمیشہ مجھے آتی ہے۔ پھر تو ہم مستقل ربوہ میں ہی آباد ہو گئے اور یہ جلسے ہماری زندگی کا حصہ بن گئے۔ ربوہ میں ہمارا گھر دارالبرکات جامعہ احمدیہ کے سامنے تھا اُس وقت ربوہ ایک صحرا کی طرح تھا ہمارے گھر کے سامنے کوئی درخت یا آبادی نہیں تھی دور دور تک ہر چیز نظر آتی تھی یہاں تک کہ جب بس سے لوگ اترتے تو ہمیں نظر آتے۔ ٹرینیں گزرتیں تو چارپائی دیوار کے ساتھ کھڑی کر کے ہم ضرور دیکھتے جلسے کے دنوں میں خاص طور پر سپیشل ٹرینیں چلتیں اور نعرۂ تکبیر کی آوازوں سے فضاء گونج جاتی کبھی کبھی تو ہم سٹیشن تک یہ رونق دیکھنے جاتے۔ میرے جیسے جن لوگوں نے ربوہ کی یہ رونقیں دیکھی ہیں وہ اُن سہانی خوابوں سے نہیں نکل سکتے۔

ایک جھٹکے سے گاڑی رُکی میں نے آنکھیں کھولیں تو میرا اسٹیشن آچکا تھا۔ وہی ماحول تھا مَیں رسیوں میں باندھے بستر پر نہیں بلکہ بہت ہی آرام دہ سیٹ پر بیٹھی تھی، یا اُن نعرۂ ہائے تکبیر کی کمی تھی جو ربوہ سٹیشن پر ہوتی تھی۔

ٹرین سے اُتر کے بس میں سوار ہونے تک ہمارے خدام بہت خندہ پیشانی سے ہمیں بسوں میں سوار کروانے کی ڈیوٹی دے رہے تھے۔ ہم سب بارش کے پانی سے شرابور ہو چکے تھے چھتریوں نے بالکل ساتھ نہیں دیا ہم کچھ لوگ بس کے اُوپر والے حصّہ میں تھے وہ بھی ٹپک رہی تھی، جب ہم حدیقۃ المہدی پہنچے تو بھی وہی تیز بارش، مرد لوگ سوٹ بوٹ میں بھیگے ہوئے ہم تمام عورتیں کوٹ اور برقعوں میں اور بچے بیچارے اپنے جلسے کے خوبصورت کپڑوں میں پہچانے نہیں جا رہے تھے۔ دل میں ڈر تھا کہ اب فلو یا بیمار ہونا ہی ہونا ہے جیسے ہی مارکی کے اندر جانے کیلئے پاؤں رکھا ہومیو پیتھک نے استقبال کیا الحمد للہ کہ بیمار ہونے سے محفوظ رہے۔ بہت اچھا دن گزرا مارکی میں جا کر دل خوش ہو گیا اتنا اچھا انتظام تھا بہت زبردست اور بہت بڑی سکرین اور سب سے زیادہ خوشی اس بات کی تھی کہ ساؤنڈ سسٹم اتنا زبردست تھا کہ جتنی بھی تعریف کروں کم ہے۔ ایک ایک لفظ کی سمجھ آ رہی تھی۔ سمعی بصری اور M T A والوں کا جتنا بھی شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔ ننھے مُنے بچوں کو مسکرا کر پانی پلاتے دیکھا۔ سب سے زیادہ مشکل ڈیوٹی ٹائلٹ کی ہوتی ہے جہاں ہمیشہ صفائی کی شکائت رہتی تھی مگر اس مرتبہ لجنہ نے بہت محنت کی، صفائی کا بہت اعلیٰ نمونہ تھا۔ دونوں طرف کے سٹیج بہت خوبصورت سجائے گئے تھے یہاں تک کہ مردانہ سٹیج کے سامنے جو بیریر لگے تھے وہ بھی ٹی وی پر بہت خوبصورت نظر آ رہے تھے، تمام کی تمام مارکیز بہت خوبصورت ڈیزائن سے لگائی گئی تھیں۔ جو ٹریک بچھائے گئے اُن پر چلنے میں بے حد آسانی ہوئی عورتوں کو اپنے پُش چیئر اور ڈس ایبل (Disable) چیئر کو آسانی سے چلاتے دیکھا۔ سارا دن سوکھے گیلے دن گزار کر جلسے کے بعد بھی چونکہ مَیں نے ٹرین میں ہی آنا تھا اسلئے کارروائی ختم ہوتے ہی مَیں چل پڑی جلسہ گاہ سے نکلتے بھی ہمارے چاک وچوبند خدام سے واسطہ پڑا جو ہر جگہ اپنی ڈیوٹی نبھا رہے تھے بہت گرما گرم پیک کیا ہوا قیمہ کا پلاؤ دے رہے تھے۔ جس کا جتنا جی چاہے لے سکتا تھا سردی میں بسوں میں بیٹھے گرما گرم پلاؤ کھاتے اور دعائیں دیتے بھی سُنا۔ بسوں میں، ٹرین میں سٹیشن پر ہر جگہ خدام کو دیکھ کر دل خوش ہوتا تھا اور دل سے اُن کیلئے دُعائیں نکل رہی تھیں۔ باقی دو دن الحمد للہ سواری کا انتظام ہو گیا۔ سچی بات یہ ہے کہ کس کس بات کی تعریف کروں یہ جو ہر سال زیرو سے شروع کر کے پورے حدیقۃ المہدی کو ایک پورے شہر کی طرح سجایا جاتا ہے یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور یہ حضرت مسیح موعود کے جاں نثاروں اور خلافت کے پرستاروں کی جماعت ہی کی دن رات کی محنت اور لگن سے یہ شہر بستا ہے اور کیا خوب بستا ہے۔ اُتنی ہی محنت جلسہ کے بعد بھی کرنی ہوتی ہے۔ اللہ کرے کہ آئندہ اس سے بھی خوب سے خوب تر کرنے کی توفیق ملے۔ اللہ ہمارے تمام خدام، انصار، لجنہ، اور اطفال کو جزائے خیر سے نوازے جو ہماری سہولتوں کے لئے اور آنے والے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے آرام کے لئے اپنا آرام قربان کر کے دن رات یہ انتظام کرتے ہیں۔

حضور انور کے ایمان افروز تمام خطابات اور ہمارے علماء دین کی تقاریر ہمارے ایمان کو جلا بخشتی ہیں، یہ جلسے جہاں ہمارے ایمان کو تازہ کرتے ہیں وہیں ہمیں اپنے دور کے رشتہ داروں دوست احباب سے ملاقات کا باعث بھی بنتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ اُن تمام باتوں پر عمل کر سکیں جو جلسہ میں بیان کی جاتی ہیں۔

آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101993 میں تنزیلہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ یوسف گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 101994 میں انعم شہزادی

زوجہ کاشف ندیم قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم شہزادی گواہ شد نمبر 1 کاشف ندیم ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 101995 میں ریحانہ ارشد

زوجہ محمد ارشد بھٹی قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106/P تحصیل وضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ ارشد گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد طاہر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 101996 میں ناصر احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمد حسین قوم کاہلوں پیشہ ملازمت (مربی) عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 142 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/12600,000 روپے (حصہ دران میں 4 بھائی 13 بہنیں اور والدہ شامل ہیں) (2) زرعی اراضی برقبہ 12 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/600,000 روپے (حصہ دران میں 4 بھائی 13 بہنیں اور والدہ شامل ہیں) (3) ایک پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع دارالیمن ربوہ اندازاً مالیتی -/1300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6820 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/90,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد با لا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 101997 میں سمیرا محسن

بنت حسین احمد محسن قوم فاروقی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا محسن گواہ شد نمبر 1 حسین احمد محسن ولد ڈاکٹر محمد احمد فاروقی گواہ شد نمبر 2 حکیم حسن احمد ولد ڈاکٹر محمد احمد فاروقی

مسل نمبر 101998 میں بشریٰ بیگم

زوجہ عاشق حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/12000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عاشق حسین بھٹی ولد محمد حسین بھٹی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود الحسن ولد رحمت خان

مسل نمبر 101999 میں منیبہ عاشق

بنت عاشق حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیبہ عاشق گواہ شد نمبر 1 عاشق حسین ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 خالد محمود الحسن ولد رحمت خان

مسل نمبر 102000 میں فرح ہارون

زوجہ ہارون احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/26000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 173 گرام اندازاً مالیتی -/467000 روپے (3) چاندی رنگ مالیتی -/400 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ہارون گواہ شد نمبر 1 منور احمد خان ولد میاں اللہ دتہ خان گواہ شد نمبر 2 سید احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 102001 میں ذیشان عدیل احمد

ولد ظہیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد باجوہ وصیت نمبر 43288 گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر 102002 میں محمد دانیال

ولد محمد اقبال شاہد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد دانیال گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت نمبر 89880

مسل نمبر 102003 میں محمد آصف اقبال باجوہ

ولد محمد پرویز اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف اقبال باجوہ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت نمبر 89880

مسل نمبر 102004 میں ساجد احمد

ولد ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت نمبر 89880

مسل نمبر 102005 میں وجاہت مبارک ڈار

ولد مبارک احمد ڈار قوم ڈار پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت مبارک ڈار گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 102006 میں شکیل احمد

ولد خلیل احمد قوم چوہدری پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 انعام احمد ولد فضل الرحمٰن ناصر گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 102007 میں منصور احمد مرانی بلوچ

ولد محمد ایوب مرانی بلوچ قوم مرانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منصور احمد مرانی بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر بلوچ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 خالد احمد بلوچ ولد عبدالرحیم بلوچ

مسل نمبر 102008 میں محسن احمد

ولد وحید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 102009 میں شعیب احمد

ولد فقیر محمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت 70797

مسل نمبر 102010 میں حبیب الرحمٰن باری

ولد عبدالرحمٰن قوم ہتکانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حبیب الرحمٰن باری گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 102011 میں لئیق دانش

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لئیق دانش گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت 70797

مسل نمبر 102012 میں بہرام احمد

ولد منظور حسین گوپانگ قوم گوپانگ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بہرام احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 102013 میں اعجاز احمد باجوہ

ولد بشارت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ابتسام احمد وصیت نمبر 85096 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد باجوہ وصیت نمبر 74864

مسل نمبر 102014 میں محمد یحیٰ بھٹی

ولد محمد یعقوب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد یحیٰ بھٹی گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد مسرور ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 102015 میں عبدالوہاب

ولد شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت ......ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان وصیت نمبر 44853

مسل نمبر 102016 میں مظفر احمد

ولد محمد ظفر اللہ خان قوم کریالہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد اعجاز گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 102017 میں نفیس احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ دوکان کپڑا مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نفیس احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 102018 میں منیر احمد

ولد عمر دین قوم لودھرا جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام 368/T.D.A ضلع لیہّ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $8\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/1750,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبد السلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 102019 میں شمیم اختر

زوجہ منیر احمد قوم لودھرا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 368/T.D.A ضلع لیہّ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/4000 روپے (2) طلائی زیورات وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/16000 روپے (3) رہائشی مکان واقع چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہّ اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد عمر دین گواہ شد نمبر 2 عبد السلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 102020 میں حمیدہ بیگم

زوجہ صدیق احمد گھمن قوم لودہرا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہّ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/1000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال اندازاً مالیتی -/250,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مختار احمد گھمن وصیت نمبر 80382 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 102021 میں ناظمہ محمود

زوجہ محمود احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہّ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/30,000 (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ناظمہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گھمن ولد صدیق احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 102022 میں رائے غلام حسین

ولد رائے شہادت علی قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 278 گ۔ب شیر کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع 278 گ۔ب شیر کا ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (2) ایک کمرہ میں حصہ مالیت -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے غلام حسین گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق گواہ شدنمبر2 ہاشم علی ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 102023 میں رائے انصر علی

ولد رائے اصغر علی قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے انصر علی گواہ شدنمبر1 ہاشم علی ولد محمد ابراہیم گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 102024 میں ثوبیہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195 جنڈاں والہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ داؤد گواہ شدنمبر1 محمد رفیع قادر ولد محمد رمضان گواہ شدنمبر2 مبارک احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 102025 میں زوہیب احمد

ولد مجاہد تنویر قوم بھٹی پیشہ ٹیلرنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سکندر پورہ الٰہ آباد تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب احمد گواہ شدنمبر1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شدنمبر2 عمران حمید وصیت 47519

مسل نمبر 102026 میں ناصر احمد

ولد محمد صادق مرحوم قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہ احمدیاں والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 1 0 کنال واقع چاہ احمدیاں والا ضلع ملتان اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (2) دوکان برقبہ 10 مربع فٹ واقع پل سہوا اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شدنمبر1 انشاء اللہ ولد سید احمد گواہ شدنمبر2 منظور احمد ولد دل احمد

مسل نمبر 102027 میں محمد تنویر احمد

ولد محمد منیر الدین ساجد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد تنویر احمد گواہ شدنمبر1 عبد السلام ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شدنمبر2 ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 102028 میں ماریہ ثمن

بنت عبد الباسط قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر خورشید کالونی گلگشت ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ ثمن گواہ شدنمبر1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شدنمبر2 شاہد محمود ظفر وصیت نمبر 56254

مسل نمبر 102029 میں سید مسعود احمد

ولد چراغ شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی طاہر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مسعود احمد گواہ شدنمبر1 سید عثمان احمد ولد سید مسعود احمد گواہ شدنمبر2 سید ظہیر احمد ولد سید مسعود احمد

مسل نمبر 102030 میں بشریٰ شہزاد

زوجہ شہزاد انور خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ شہزاد گواہ شدنمبر1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913 گواہ شدنمبر2 شہزاد انور خان ولد صدیق احمد خان

مسل نمبر 102031 میں انیلہ سحر

بنت رانا محمد اسلم آزاد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ سحر گواہ شدنمبر1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913 گواہ شدنمبر2 رانا محمد اسلم آزاد ولد رانا علی محمد مرحوم

مسل نمبر 102032 میں حنا سحر

بنت رانا محمد اسلم آزاد قوم رانا پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا سحر گواہ شدنمبر1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913 گواہ شدنمبر2 رانا محمد اسلم آزاد ولد رانا علی محمد مرحوم

مسل نمبر 102033 میں نبیلہ کرن

بنت امجد محمود قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً قیمت -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ کرن گواہ شدنمبر1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913 گواہ شدنمبر2 شاہد محمود وصیت نمبر 77501

مسل نمبر 102034 میں ماریہ لطیف

بنت محمد لطیف قوم ججہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ لطیف گواہ شدنمبر1 عبد المنان ولد محمد عثمان گواہ شدنمبر2 محمد لطیف ولد محمد یوسف

مسل نمبر 102035 میں ناصرہ بیگم

زوجہ محمد اسلم ظفر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیتی -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم گواہ شدنمبر1 پرویز اسلم ولد اسلم ظفر گواہ شدنمبر2 جاوید اسلم ولد محمد اسلم ظفر

مسل نمبر 102036 میں ذکیہ فردوس

زوجہ زاہد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رام تلائی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے 9 ماشے اندازاً قیمت -/207300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکیہ فردوس گواہ شدنمبر1 برکت علی زشاد ولد روشن دین گواہ شدنمبر2 زاہد احمد ولد برکت علی شاد

مسل نمبر 102037 میں نسرین سلمٰی

زوجہ مبارک احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج

بتاریخ 16-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازاً مالیتی -/260,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین سلمیٰ گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالوحید ولد قاضی عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 83056

مسل نمبر 102038 میں عارفہ زبیر

بنت محمد زبیر مہدی قوم قاضی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ زبیر گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر مہدی ولد محمد زاہد گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان

مسل نمبر 102039 میں ناصر احمد

ولد غلام غوث قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکاندار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 شہزادہ کلیم احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 102040 میں امتہ الباسط محمود

زوجہ بشیر الدین محمود احمد قوم سنگھیڑہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ اندازاً مالیتی -/105000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط محمود گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین محمود احمد ولد فاروق عثمان گواہ شد نمبر 2 فاروق ولد غلام علی خان

مسل نمبر 102041 میں صبا احمد آفاق

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عطاء اللہ ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبا احمد آفاق گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت 17119

مسل نمبر 102042 میں نعمان احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 102043 میں ولید احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 102044 میں ثاقب احمد

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 102045 میں وقار منور

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار منور گواہ شد نمبر 1 مصور احمد جاوید ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 102046 میں رانا قمر احمد

ولد رانا لیاقت علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ برقبہ 50 × 50 اندازاً مالیتی -/400,000 روپے (حصہ دران میں 4 بھائی، 2 بہنیں اور والدہ شامل ہیں) (2) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 14 ایکڑ اندازاً مالیتی -/280,000 روپے (حصہ دران میں 4 بھائی، 2 بہنیں اور والدہ شامل ہیں) (3) مشترکہ دوکان ورک شاپ اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (حصہ دران میں 4 بھائی، 2 بہنیں اور والدہ شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا قمر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 102047 میں رانا مظفر احمد

ولد رانا لیاقت علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ فریج مکینک عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ برقبہ 50 × 50 مالیتی -/4,00,000 روپے (حصہ داران میں والدہ، 4 بھائی، 2 بہنیں) (2) مشترکہ زرعی زمین برقبہ 14 ایکڑ مالیت -/2,80,000 (حصہ داران میں والدہ، 4 بھائی، 2 بہنیں) (3) مشترکہ دوکان ورکشاپ مالیت -/3,00,000 روپے (حصہ داران میں والدہ، 4 بھائی، 2 بہنیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد اٹھوال ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 102048 میں محمد نواز

ولد محمد دین قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت 26645 گواہ شد نمبر 2 شاہد نواز وصیت 74955

مسل نمبر 102049 میں زبیدہ بیگم

زوجہ محمد نواز قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1974ء ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/32 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی -/70,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 26645 گواہ شد نمبر 2 شاہد نواز وصیت نمبر 74955

مسل نمبر 102050 میں ممتاز پروین

زوجہ وسیم احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 17 گرام 210. ملی گرام اندازاً مالیتی -/47327 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز پروین گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 زوہیب طاہر وصیت نمبر 41169

مسل نمبر 102051 میں سعدیہ کنول

بنت وسیم احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ کنول گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 زوہیب طاہر وصیت 41169

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیعت کی ایک شرط

حضرت مسیح موعود تیسری شرط بیعت میں فرماتے ہیں۔

”عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔“

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمات کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح و تقریب شادی

مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ارسلہ ناز باجوہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 5/اپریل 2010ء کو سبزہ زار دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں منعقد ہوئی۔ اس کے نکاح کا اعلان مکرم حامد محمود صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا کے ساتھ مبلغ 17 ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 19 مارچ 2010ء کو کیا تھا۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم فضل الٰہی چوہدری صاحب نے دعا کروائی۔

مورخہ 4/اپریل 2010ء کو مکرم عدیل محمود صاحب ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا کی تقریب شادی رفیع بینکوئیٹ ہال میں ہمراہ مکرمہ ہادیہ الطاف صاحبہ بنت مکرم الطاف احمد چیمہ صاحب منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم پروفیسر ادریس احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اس نکاح کا اعلان 2/اپریل کو محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مبلغ 17 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا تھا۔ مورخہ 6/اپریل کو رفیع بینکوئٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا جہاں پر مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کے بھتیجے مکرم ندیم احمد علوی صاحب ولد مکرم شریف احمد علوی صاحب مربی سلسلہ (ر) دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ کے نکاح کا اعلان مورخہ یکم اپریل 2010ء کو ہمراہ مکرمہ سلمیٰ قمر علوی صاحبہ بنت مکرم چوہدری نصراللہ علوی صاحب سکنہ گوٹھ علاؤ الدین علوی دریا خان مری ضلع نوشہرو فیروز مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم علی محمد گرگیز صاحب مربی سلسلہ نے گوٹھ علاؤالدین علوی میں کیا۔ اسی روز رخصتی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مورخہ 3/اپریل 2010ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام گوندل بینکوئیٹ ہال میں کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری نور الٰہی رانجھا صاحب نے دعا کرائی۔ دلہا مکرم چوہدری غلام نبی علوی صاحب کا پوتا اور دلہن مکرم چوہدری علاؤ الدین علوی صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب جنرل سیکرٹری واپڈا ٹاؤن لاہور کے پوتے عزیزم نعمان احمد عمر 9 سال ابن مکرم عبدالوہاب منگلا صاحب کے سر پر چوٹ لگی ہے جناح ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم کاشف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عثمان مسعود صاحب ابن مکرم منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور کی کمر میں درد رہتا ہے جس سے وہ تکلیف میں ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال لاہور کی ٹانگ کی جلد جھلس گئی تھی ابھی تک مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم اعجاز احمد وینس صاحب کارکن دفتر خزانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم اویس احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ مستنصرہ احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب آف جرمنی سے مورخہ 7/اپریل 2010ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں 7 ہزار یوروحق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ لڑکا مکرم چوہدری محمد شفیع وینس صاحب کا پوتا اور لڑکی مکرم چوہدری عبدالغفور بسرا صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال وشکریہ احباب

مکرم منصور احمد صاحب ایڈووکیٹ سنت نگر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی زاد بہن اور بھاوجہ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ہومیو ڈاکٹر مسعود احمد صاحب چوک پرانی انارکلی لاہور بعارضہ بریسٹ کینسر چند ماہ بیمار رہ کر مورخہ 4 مارچ 2010ء کو بعمر تقریباً 58 سال بحکم الٰہی وفات پا کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مورخہ 6 مارچ کو ان کی نماز جنازہ ان کی رہائش گاہ واقع 88 ابدالی روڈ نہرو پارک سنت نگر لاہور میں مکرم امان اللہ ملک صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور نے پڑھائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے موصیہ تھیں۔ میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں پر عصر کی نماز کے بعد بیت المبارک میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اول مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی مرحومہ کے والدین مکرم غلام مصطفیٰ صاحب ولد مکرم محمد قاسم صاحب اور والدہ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ کا تعلق قادیان دارالامان سے تھا۔ قیام پاکستان کے وقت وہ قادیان سے ہجرت کر کے لاہور میں رہائش پذیر ہوگئے۔ مرحومہ کے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ تین بیٹے مکرم ڈاکٹر ظفر احمد صاحب ایم ڈی آسٹریلیا، مکرم عباس احمد صاحب، مکرم بلال احمد صاحب لندن چار بیٹیاں مکرمہ سارہ مختار صاحبہ اہلیہ مکرم مختار احمد صاحب گڑھی شاہو لاہور، مکرمہ صوفیہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم فہیم احمد صاحب آسٹریلیا، مکرمہ آسیہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم سجاد احمد صاحب لندن اور مکرمہ ماریہ فرخ صاحبہ طالبہ علم چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں شادی شدہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہیں۔ مرحومہ کی وفات کے وقت سوائے ایک بیٹے عزیزم بلال احمد کے باقی ساری اولاد موجود تھی۔ لاہور میں احباب جماعت اور خواتین کی کثیر تعداد نے ان کی رہائش گاہ پر آ کر تعزیت کا اظہار کیا اور سب نے مرحومہ کو اچھے الفاظ سے یاد کیا۔ کچھ احباب جماعت جنازہ کے ساتھ ربوہ بھی گئے۔ رشتہ دار اور واقفین نے تشریف لا کر تعزیت کا اظہار کیا۔ خاکسار ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جنہوں نے اس غم کی گھڑی میں ہمارے خاندان کے غم کے اثرات کو کم کرنے میں مدد کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور ان سب کو خیر عافیت سے رکھے۔ آمین مرحومہ بیشمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ انہوں تقریباً 12 سال تک بطور سیکرٹری مال، تحریک جدید اور وقف جدید لجنہ اماء اللہ حلقہ سنت نگر لاہور کے شعبہ جات میں خدمت کی سعادت پائی اور اپنے فرائض کو بطریق احسن نبھایا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔ نیز ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ خیریت سے رکھے اور ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

عجائب گھر۔ کراچی

میوزیم اور عجائب گھر ہم معنی الفاظ ہیں لیکن اب ان کا مفہوم وسیع تر ہوگیا ہے۔ اب اس کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ ایک ایسی عمارت جہاں نوادرات اور نایاب اشیاء لوگوں سے چھپا کر محفوظ رکھی جاتی ہوں۔ بلکہ اب اس کا مفہوم وہ عمارت ہے جہاں تاریخ وثقافت سے متعلق نوادرات ونایاب اشیاء، فوٹوگراف اور فلمیں وغیرہ صرف محفوظ نہ رکھی جاتی ہوں بلکہ لوگوں کو دکھائی بھی جاتی ہوں۔

قیام پاکستان کے وقت پاکستان کے حصے میں چھ عجائب گھر آئے، جن میں سے چار یعنی کراچی، لاہور، پشاور اور ٹیکسلا مغربی پاکستان اور دو یعنی وریندر ریسرچ سوسائٹی میوزیم اور ڈھاکہ میوزیم مشرقی پاکستان کے حصے میں آئے۔ قدیم ترین عجائب گھر کراچی کا ہے۔ یہ 1851ء میں ملکہ وکٹوریہ کے نام سے قائم کیا گیا تھا۔ 1870ء میں وکٹوریہ میوزیم کو بلدیہ کراچی کے زیر انتظام کر دیا گیا۔ بلدیہ نے 1928ء میں اسے ایک نو تعمیر عمارت میں منتقل کر دیا۔ قیام پاکستان کا دفتر کھولا گیا تو عجائب گھر کے لئے نئی جگہ کی ضرورت محسوس ہوئی۔ 17/اپریل 1950ء کو گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے فرنٹیئر ہال میں ”نیشنل میوزیم آف پاکستان“ کا افتتاح کیا جسے پاکستان کا پہلا قومی عجائب گھر کہا جاسکتا ہے۔ اس مقصد سے فرنٹیئر ہال کو بلدیہ کراچی سے بطور خاص کرائے پر حاصل کیا گیا تھا۔ دوسرے اور تیسرے پانچ سالہ منصوبوں میں قومی عجائب گھر کی علیحدہ عمارت تعمیر کرنے کے لئے رقم مخصوص کی گئی۔ 1969ء میں برنس گارڈن میں قومی عجائب گھر نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔

خبریں

کوئٹہ کے سول ہسپتال کے باہر بم دھماکہ

8/افراد جاں بحق متعدد زخمی کوئٹہ کے سول ہسپتال کے باہر بم دھماکے کے نتیجے میں فوری اطلاعات کے مطابق 8/افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہوگئے ہیں۔ دھماکے کے بعد فائرنگ بھی ہوئی۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایک نجی ٹی وی چینل کے کیمرہ مین ملک عارف بھی شامل ہیں۔ جبکہ جیو نیوز کے نمائندے سلمان اشرف اس دھماکے میں زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو کوئٹہ کے ہسپتالوں میں منتقل کردیا گیا ہے۔

بے نظیر بھٹو کے قتل کے بارے میں اقوام

متحدہ کی رپورٹ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے قتل کی تحقیقات کرنے والے اقوام متحدہ کے کمیشن نے مشرف حکومت کو بے نظیر بھٹو کے قتل کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا ہے کہ پرویز مشرف، حکومت پنجاب اور راولپنڈی پولیس مناسب سیکیورٹی فراہم کرتی تو بے نظیر بھٹو کے قتل کو روکا جاسکتا تھا۔ پیپلز پارٹی نے بھی ذمہ داری کا مظاہرہ نہیں کیا اور ناقص سیکیورٹی فراہم کی گئی۔ تحقیقات کے دوران 250/افراد کے انٹرویو کئے گئے۔ رپورٹ میں مکمل تحقیقات کو شامل کیا گیا ہے۔ بے نظیر قتل کیس کے شواہد جمع کئے جا سکتے تھے۔ جائے وقوعہ کو دھوکر اور شواہد مٹا کر شکوک پیدا کئے گئے۔ بے نظیر کی ہلاکت بم دھماکے سے ہوئی۔ کمیشن کا کام حقائق پر روشنی ڈالنا ہے۔ مجرموں کا پتہ لگانا کمیشن کا کام نہیں۔

18ویں ترمیم سینٹ سے بھی متفقہ طور پر

منظور قومی اسمبلی کے بعد سینٹ نے بھی 18ویں ترمیم کی متفقہ طور پر منظوری دیدی۔ 102 شقوں پر مشتمل اٹھارہویں ترمیم اب دستخط کیلئے صدر آصف علی زرداری کو بھجوائی جائے گی، صدر کی جانب سے ترمیم کی توثیق کے بعد یہ 1973ء کے آئین کا حصہ بن جائے گی۔

ہم نے پارلیمنٹ پر لگنے والے ربڑ سٹیمپ

کے تمام الزامات کو دھو دیا وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ 18ویں ترمیمی بل کی منظوری سے ہم نے پارلیمنٹ پر لگنے والی ربڑ سٹیمپ کے تمام الزامات کو دھو دیا ہے۔ اب ہم پارلیمنٹ میں احتساب بل بھی اتفاق رائے سے لائیں گے۔ تمام سیاستدانوں کا بھی احتساب ہونا چاہئے۔ فوج اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے جمہوریت کو سپورٹ کررہی ہے۔

الاختر اور الرشید ٹرسٹ کے سربراہوں پر

پابندی امریکی وزارت خزانہ نے القاعدہ اور طالبان کی مالی امداد کے الزام میں پاکستان کے فلاحی اداروں الاختر اور الرشید ٹرسٹ کے سربراہوں پر پابندی عائد کردی اور امریکہ میں موجود ان کے اثاثے منجمد کردیئے ہیں۔

آئس لینڈ میں آتش فشاں پھٹ پڑا

آئس لینڈ میں آتش فشاں پھٹنے سے راکھ اور دھواں یورپ میں داخل ہوگیا جس کے باعث برطانیہ اور شمالی یورپ میں 4ہزار ہوائی پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ راکھ اور دھوئیں کے گہرے بادلوں نے یورپ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ بیشتر ایئر پورٹ بند اور پروازیں منسوخ ہونے کے باعث ہوائی اڈوں پر پھنسے ہزاروں مسافر کو شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا ہے۔ برٹس ایئر ویز نے اندرون ملک تمام پروازیں منسوخ کردیں۔ ماہرین کے مطابق راکھ طیاروں کے انجن کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ کسی حادثے سے بچنے کیلئے لندن کے دو بڑے ہوائی اڈوں ہیتھرو اور گیٹ وک ایئر پورٹ سے اڑھائی سو سے زیادہ پروازیں منسوخ کی جاچکی ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17/اپریل

طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:40

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

آڑو کا تعارف اور فوائد

پنجابی، اردو، ہندی زبان میں آڑو اور فارسی میں شفتالو کہتے ہیں۔ یہ مشہور کھانے والا خوش ذائقہ پھل ہے۔ جس کا پودا دس سے پندرہ فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ پتے لمبے، گھنے اور نوکدار درخت بادام کے پتوں کی طرح۔ یہ ہندوپاک میں لگ بھگ ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ میدانی علاقوں کے علاوہ پہاڑوں میں دس ہزار فٹ کی بلندی تک بھی پایا جاتا ہے۔ بہترین آڑو وہ ہے جس کا چھلکا نرم و نازک رنگ لال زردی مائل سبز اور روئیں دار ہو۔ درخت پر موسم کے آخر پر پھول لگنا شروع ہوجاتے ہیں۔ جوٹہنی پر کافی تعداد پر گلابی رنگت کے لگتے ہیں۔ مئی کے آخر تک آڑو منڈیوں میں آنا شروع ہوجاتا ہے اور اگست تک بکثرت ملتا ہے۔

ذائقہ

پختہ پھل شیریں قدرے ترش۔ مزاج سرد تر درجہ دوم۔

کیمیائی اجزاء

اس میں کاربوہائیڈریٹس بارہ فیصد۔ پروٹین پانچ فیصد کے علاوہ وٹامن اے۔ وٹامن سی۔ کیلشیم۔ آئرن اور فاسفورس پائے جاتے ہیں۔

فوائد

آڑو ملین (پاخانہ کھل کرلاتا ہے)۔ جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ جوش خون کو کم کرتا ہے۔ تشنگی (پیاس کو سکون دیتا ہے)۔ ذیابیطس صفراوی اور خونی بخار میں مفید ہے۔ پتوں کو کوٹ اور چھان کر پینے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ یہ صفرا، خون کی گرمی کو کم کرتا ہے۔ دماغ کو طاقت دیتا، خون پیدا کرتا ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے عمدہ پھل ہے۔ اس کو بغیر چھیلے دھوکر کھانا زیادہ مفید ہے۔ گٹھلی کا روغن بواسیر، کان کے درد اور بہرے پن میں مفید ہے۔

FD-10

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

پریمئر ایکسچینج کمپنی (بی) لمیٹڈ
سٹیٹ بنک لائنس نمبر 11
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد با اعتماد ادارہ
دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا
برائے رابطہ: 0333-9794460 ، 0333-8390390 ، 047-6215068
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس